www.sgbauonline.com

AU–1939

B.A. (Part—II) Examination
URDU LITERATURE
(Literatures of Modern Languages)
(Optional)

Time : Three Hours]   [Maximum Marks : 100

سوال نمبرا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی تشریح مع سیاق وسباق کے کیجئے۔ 20

۱۔ سنئے مرزا رسوا صاحب۔ آپ مجھ سے کیا چھیڑ چھیڑ کے پوچھتے ہیں۔ مجھ کم نصیب کی سرگذشت میں ایسا کیا مزا ہے جس کے آپ مشتاق ہیں۔ ایک ناشاد نامراد، آوارہ وطن خانماں برباد، ننگ خاندان، عار دو جہاں کے حالات سن کے مجھے ہرگز امید نہیں کہ آپ خوش ہوں۔

اچھا سنئے اور اچھی طرح سنئے :

باپ دادا کا نام لے کے اپنی سرخروئی جتانے سے فائدہ کیا اور سچ تو یہ ہے کہ مجھے یاد بھی نہیں ہاں اتنا جانتی ہوں کہ فیض آباد میں شہر کے کنارے کسی محلّہ میں میرا گھر تھا۔ میرا مکان پختہ تھا۔ آس پاس کچھ کچے مکان، کچھ جھونپڑے، کچھ پھریلیں۔ رہنے والے بھی ایسے ہی ویسے لوگ ہوں گے کچھ بھشتی کچھ نائی۔ دھوبی، کہار۔ میرے مکان کے سوا ایک، اونچا گھر اس محلّہ میں اور بھی تھا۔ اس مکان کے مالک کا نام دلاور خاں تھا۔

۲۔ آپ کہیں گے کہ میں بڑے کٹر دل کی تھی کہ بہت جلد اپنے ماں باپ کو بھول کر کھیل کود میں پڑ گئی۔ اگرچہ میرا سن بہت کم مگر خانم کے مکان میں آنے کے ساتھ ہی میرے دل کو آگاہی سی ہوگئی کہ اب مجھے عمر بھر یہیں بسر کرنا ہے۔ جیسے نئی دلہن اپنی سسرال جا کے سمجھ لیتی ہے کہ میں یہاں ایک دو دن کے لئے نہیں بلکہ مرنے اور بھرنے کے لئے آئی ہوں، ٹھیک وہی میرا حال تھا۔ راستے میں موئے ڈکیتوں کے ہاتھ سے وہ ایذا اٹھائی تھی کہ خانم کا مکان میرے لیے بہشت تھا۔ ماں باپ کے ملنے کو میں بالکل ناممکن سمجھ چکی تھی اور جو چیز ناممکن سمجھ لی جاتی ہے اس کی آرزو باقی نہیں رہتی۔

۳۔ مولوی صاحب نے بہت ہی شفقت سے مجھے پڑھایا تھا۔ الف بے ختم ہونے کے بعد کریما، مامقیما، محمود نامہ، صرف رواں پڑھا کے آمدنامہ یاد کرا دیا۔ اس کے بعد گلستاں شروع کرادی۔ دو سطریں پڑھاتے تھے۔ سبق حفظ کرایا جاتا تھا، خصوصاً اشعار۔ لفظ لفظ کے معنی، فقرے کی ترکیب نوک زباں تھی۔ لکھنے پڑھنے پر بھی محنت لی۔ املا درست کرایا گیا۔ خط لکھوائے گئے۔ گلستاں کے بعد اور کتابیں فارسی کی پانی ہوگئی تھیں۔ سبق اس طرح ہوتا تھا جیسے آموختہ پڑھایا جاتا ہے۔ عربی کی حرف ونحو اور دو ایک رسالے منطق کے پڑھے۔ سات آٹھ برس

www.sgbauonline.com

www.sgbaonline.com

مولوی صاحب کے پاس پڑھتی رہی۔ شاعری کے شوق کی ابتدا اور انتہا سے آپ خود واقف ہیں۔

۴۔ میں: نواب صاحب سے میری تسلیمات کہنا اور کہنا شام کو جب چاہے تشریف لائیے۔ تخلیہ ہو جائے گا۔ غزل کے لئے کل دن کو کسی وقت آنا، لکھ دوں گی۔

دوسرے دن پہر دن چڑھے خدمت گار آیا، میں کمرے میں اکیلی بیٹھی تھی۔ غزل کی نقل میں نے کر رکھی تھی، اس کے حوالے کی۔ اس نے پانچ اشرفیاں کمر سے نکال کے مجھے دی اور کہا کہ نواب صاحب نے کہا ہے کہ آپ کے لائق تو نہیں مگر خیر پان کھانے کے لئے میری طرف سے قبول کیجئے۔ آج شب کو چراغ جلنے کے بعد میں ضرور آؤں گا۔ خدمت گار سلام کر کے رخصت ہوا۔ اس کے جانے کے بعد پہلے تو مجھے خیال ہوا کہ بوا حسینی کو بلا کے یہ اشرفیاں دے دوں وہ خان کے حوالے کریں۔

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف چار بند کی تشریح مع ضروری نکات کے ساتھ لکھئے۔ 20

۱۔ کسی نے یہ بقراط سے جاکے پوچھا
مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا
کہا دُکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا
کہ جس کی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا
مگر وہ مرض جس کو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اس کو ہذیان سمجھیں

۲۔ گھٹا سر پہ ادبار کی چھا رہی ہے
فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
نحوست پس و پیش منڈلا رہی ہے
چپ و راست سے یہ صدا آ رہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم

۳۔ وہ دیں جس نے اعدا کو اخواں بنایا
وحوش اور بہائم کو انساں بنایا
درندوں کو غمخوار دوراں بنایا
گڈریوں کو عالم کا سلطاں بنایا
وہ خطہ جو تھا ایک ڈھوروں کا گلّہ
گراں کر دیا اُس کا عالم سے پلّہ

www.sgbaonline.com

www.sgbauonline.com

۴۔ سبق پھر شریعت کا اُن کو پڑھایا
حقیقت کا گُر ان کو اک اک بتایا
زمانہ کے بگڑے ہوؤں کو سنایا
بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا
کھلے تھے نہ جو راز اب تک جہاں پر
وہ دکھلا دیئے ایک پردہ اٹھا کر

۵۔ یکا یک ہوئی غیرتِ حق کو حرکت
بڑھا جانبِ بو قبیس ابرِ رحمت
ادا خاکِ بطحا نے کی وہ ودیعت
چلے آتے تھے جس کی دیتے شہادت
ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دعائے خلیل اور نوید مسیحا

۶۔ خدا رحم کرتا نہیں اس بشر پر
نہ ہو درد کی چوٹ جس کے جگر پر
کسی کے گر آفت گزر جائے سر پر
پڑے غم کا سایہ نہ اس بے اثر پر
کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

۷۔ جو ہوتی تھی پیدا کسی گھر میں دختر
تو خوفِ شماتت سے بے رحم مادر
پھرے دیکھتی جب تھی شوہر کے تیور
کہیں زندہ گاڑ آتی تھی اُس کو جاکر

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

وہ گود ایسی نفرت سے کرتی تھی خالی
جنے سانپ جیسے کوئی جننے والی

۸۔ کوئی قرطبہ کے کھنڈر جا کے دیکھے
مساجد کے محراب و در جا کے دیکھے
حجازی امیروں کے گھر جا کے دیکھے
خلافت کو زیر و زبر جا کے دیکھے
جلال اُن کا کھنڈروں میں ہے یوں چمکتا
کہ ہو خاک میں جیسے کُندن دمکتا

سوال نمبر۳۔ (الف) ناول ''امراؤ جان ادا'' کا فنی تجزیہ کیجئے۔ 10

یا

امراؤ جان ادا کا کردار اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

(ب) مسدس حالؔی کی روشنی میں مسلمانوں کے عروج وزوال کی داستان بیان کیجئے۔ 10

یا

''مسدس حالؔی'' کا اردو شاعری میں مقام تحریر کیجئے۔

سوال نمبر۴۔ مرزا ہادی رسؔوا کی ناول نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔ 20

یا

الطاف حسین حالؔی کے حالاتِ زندگی وادبی خدمات کا جائزہ لیجئے۔

سوال نمبر۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا تفصیلی جواب تحریر کیجئے۔ 20

(الف) ۱۸۵۷ء سے ۱۹۱۴ء کے درمیان اُردو شاعری کے ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

یا

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک پر روشنی ڈالئے۔

۱۔ غالب اور ان کی شاعری
۲۔ سرسید احمد خان کی ادبی خدمات
۳۔ محمد حسین آزاد کی ادبی خدمات
۴۔ علامہ شبلی نعمانی کی ادبی خدمات
۵۔ ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری

www.sgbauonline.com